تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر ۳ ۴-اکتوبر ۱۹۹۴ء شمارہ ۳۸ قیمت فی پرچہ: ۲ روپے

قرآن کے احکامات کو سنجیدگی سے نہ لینا کتاب ہدایت کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ڈاکٹر اسرار احمد

قرآن کے نزول کا اصل مقصد اس پر عمل کرنا اور رہنمائی لینا ہے۔جبکہ ہم نے اسے پس پشت ڈالا ہوا ہے۔

لاہور (نامہ نگار) قرآن مجید کو جھٹلانا تو بہت دور کی بات ہے' وہ کلمہ گو تو دائرہ اسلام سے خارج ہی ہو جاتا ہے جسے قرآن مجید کے متن کے محفوظ ہونے میں بھی شبہ ہو لیکن یہ معاملے کا قانونی پہلو ہے جبکہ حقیقت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو قرآن مجید کے احکامات کو سنجیدگی سے نہ لینا' ان سے بے اعتنائی برتنا اور بے التفاقی اور عدم توجہی کا شکار بنائے رکھنا اس کتاب ہدایت کو جھٹلانے ہی کے برابر ہے۔ ان خیالات کا اظہار امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں مسجد دارالسلام میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی تکذیب کا ایک تو وہ انداز تھا جو کفار مکہ نے اختیار کیا دوسرے انداز کی تکذیب میرے اور آپ کے لئے قابل غور اور توجہ طلب ہے۔ ہم زندگی بھر اس کی تلاوت کرتے رہیں لیکن اس کی ہدایات و تعلیمات کو پس پشت ڈالے رکھیں تو یہ وہ عملی تکذیب ہے جس پر یہود سے کہا گیا تھا کہ تم نے تورات کے بارے میں اپنا نصیب یہ ٹھہرا لیا ہے کہ اس کو جھٹلا رہے ہو۔ اس کی امانت گدھے کے بوجھ کی طرح اٹھائے پھرتے ہو جبکہ حق یہ تھا کہ اسے پڑھتے جیسے پڑھنے کا حق ہے' اس سے قلوب واذہان کو روشن کرتے اور عمل کے لئے رہنمائی لیتے جو اس کے نزول کا اصل مقصد تھا۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے مسلمانان پاکستان بالخصوص تعلیم یافتہ طبقات کو توجہ دلائی کہ وہ اس سوال کا جواب اسی زندگی میں سوچ رکھیں جس کا ایک دن انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو کر سامنا کرنا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ قرآن مجید کو خود سمجھ سکنے کی استعداد ہم نے اپنے اندر پیدا کیوں نہ کی۔ ہم نے دنیا بھر کے علوم پڑھے' فنون سیکھے اور اجنبی زبانوں تک میں وہ مہارت حاصل کی کہ خود اس کو بولنے والے رشک کریں لیکن عربی پڑھنے کی ہمیں فرصت نہ ملی جس کے بغیر ہمارے ضمیر پر نزول کتاب ممکن ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہزار ترجمے اور لاکھ تفسیریں بھی وہ اثر پیدا نہیں کر سکتیں جو قرآن مجید اپنے پڑھنے والے پر براہ راست ڈالتا ہے۔ اللہ کا یہ زندہ کلام اپنے پڑھنے والے کو خود

باقی صفحہ آخر

فوج ہمیشہ سیاست دانوں کی نااہلیوں کی وجہ سے اقتدار میں آئی ہے جنزل انصاری

ملک رہے یا نہ رہے عوام کو کوئی فکر نہیں ہے۔عوام تو بادشاہ ہیں

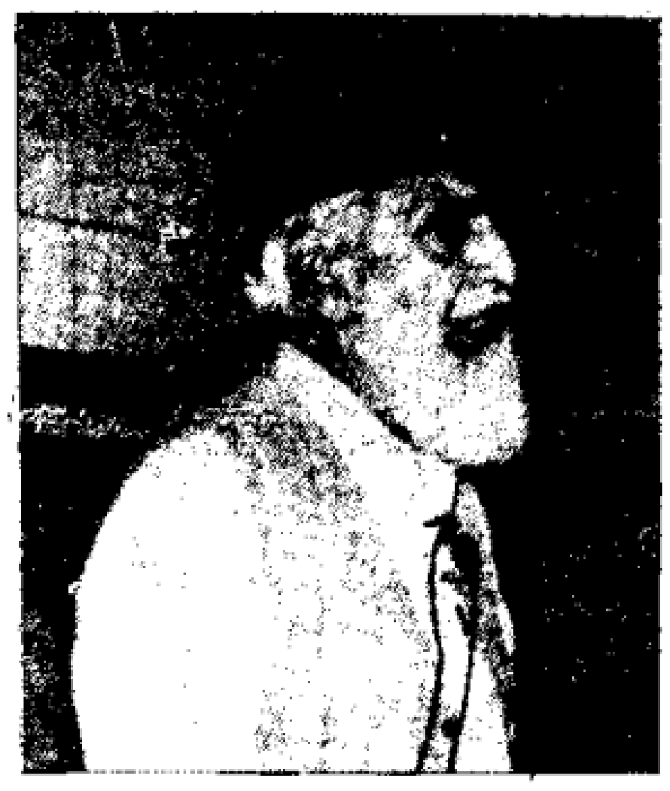

جنزل ایم ایچ انصاری

لاہور (نامہ نگار) ہمارے ملک کے عوام تو بادشاہ ہیں جن کو کسی معاملہ کی فکر ہی نہیں ہوتی خواہ ملک رہے یا نہ رہے ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے مرکزی رہنما جنزل ریٹائرڈ ایم ایچ انصاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی صورتحال اس خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن برابر کے شریک ہیں۔ لیکن عوام اپنے معاملات میں گم ہے۔ ہماری عوام 6/ ستمبر کو یوم دفاع تو مناتی ہے لیکن 17/ دسمبر کو سقوط ڈھاکہ کے سوگ کا دن نہیں مناتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ علماء کرام بھی اس درجہ غیر ذمہ دار ہیں کہ عوام کو مذہبی تقسیم میں ڈال کر عوام اور دین کا برا حال کر رہے ہے۔ مذہبی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ اپنے مذہبی اختلافات بھلا کر عوام کو یکجا کریں جنزل انصاری نے لیڈران کرام سے کہا کہ وہ اب تو اس ملک کی تقدیر سے نہ کھیلیں۔ ملک کی سالمیت کو پیش نظر رکھیں ذاتی اقتدار کے لیے ملک کی بنیادوں کو نہ اکھاڑیں اور ملک اب اس سیاسی کشمکش کا متحمل بھی نہیں ہے۔ انہوں نے فوج کے کردار کے بارے میں کہا کہ فوج نے کبھی بھی اچھی سیاستدان ہونے کا دعوی نہیں کیا ہے بلکہ فوج ہمیشہ سیاستدان کی نااہلیوں کی وجہ سے اقتدار میں آئی ہے

پاکستان میں سات ارب روپے کی ٹیکس چوری ہوتی ہے۔عبدالستار ایدھی

سیاست دانوں کو عوام سے کوئی ہمدردی نہیں وہ صرف اپنا گھر بھرتے ہیں

کراچی (پ ر) اگر ملک کے خواص اور عوام ایمانداری سے ٹیکس ادا کریں تو ہمارا ملک بھی دنیا کا امیر ترین ملک بن سکتا ہے اگر محل نما مکانوں پر ٹیکس لگے تو اتنی بڑی رقم جمع ہو سکتی ہے کہ غریب کو ٹیکس اور مہنگائی کے بوجھ سے نجات مل سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف سماجی رہنما مولانا عبدالستار ایدھی نے کہا انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سالانہ سات ارب روپے کی ٹیکس چوری ہوتی ہے اور یہ چوری صرف صنعتی ادارے کرتے ہیں جبکہ دو ارب روپے حکومت اہل کار بطور رشوت وصول کرتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے سیاست دانوں کو عوام سے کوئی ہمدردی نہیں ہے بلکہ وہ بھی سیاست میں اپنا گھر بھرنے آتے ہیں۔

حکومت اور اپوزیشن موجودہ محاذ آرائی کو فوراً ختم کریں

لاہور (پ ر) تنظیم اسلامی کی مجلس مشاورت کا سہ روزہ اجلاس زیر صدارت ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم 36۔ کے ماڈل ٹاؤن قرآن اکیڈمی لاہور میں 20 تا 22 دسمبر منعقد ہوا۔ جس میں تنظیمی معاملات کے علاوہ بین الاقوامی اور ملکی سیاسی حالات کا تفصیلا جائزہ لیا گیا۔ ارکان مشاورت نے اس صورت حال کا نوٹس لیا کہ ایک طرف امت مسلمہ کو بحیثیت مجموعی نیو ورلڈ آرڈر کے ضمن میں صیہونی سازشوں اور مغربی دنیا کی جانب سے جنسی بے راہروی کو قانونی حیثیت دلانے کی کوششوں کا سامنا ہے۔ اور دوسری طرف پاکستان اندرونی طور پر حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی موجودہ محاذ آرائی کے سنگین مسئلے سے دوچار ہے۔ اسی محاذ آرائی سے پیدا ہونے والی شدید باہمی نفرت کے نتیجے میں فرقہ وارانہ کشیدگی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ اب مساجد بھی محفوظ نہیں ہیں عین نماز کے دوران مسجدوں میں بم پھینک کر بے گناہ لوگوں کو ہلاک کیا جا رہا ہے۔

قطع نظر اس کے کہ اس سارے معاملے میں کون فریق کتنا ذمہ دار ہے' مجلس مشاورت کی رائے میں ملک و قوم کی عافیت اس محاذ آرائی کو فوری طور پر ختم کر دینے میں ہے۔ اسلامی معاشرے کی پہچان ہی یہ ہے کہ وہ اپنے معاملات باہمی مشورے سے طے کرتے ہیں۔ جب تک ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو تحمل اور سنجیدگی سے سننے کی عادت نہ اپنائی جائے مشاورت بامقصد نہیں ہو سکتی لہٰذا موجود سیاسی نظام کے تحت قائم شدہ قومی اسمبلی اور سینٹ کے وجود کا احترام کرتے ہوئے جن بے شمار مسائل سے قوم دوچار ہے ان کا قابل عمل حل تلاش کرنے کے لئے سنجیدہ اور باوقار انداز اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اراکین مشاورت نے چند روز قبل ایک قومی اخبار میں شائع ہونے والی اس خبر کو خوش آئندہ قرار دیا کہ وزیر اعظم نے حزب اختلاف کو بشمول انتخابات ہر مسئلے پر پیکیج ڈیل کی شکل میں مذاکرت کی پیشکش کی ہے اگر یہ خبر صداقت پر مبنی ہے تو مجلس

باقی صفحہ آخر

"ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے انجام گلستان کیا ہوگا"

ہمارے سیاست دان جھوٹے۔بدعنوان۔سمگلر اور قمار باز ہیں۔اسلامی نظریاتی کونسل

اسلام آباد (پ ر) ہمارے معاشرے کی "قیادت وسیادت" کے دعویدار کئی سیاستدان جھوٹے بدعنوان۔ سمگلر جوئے کے اڈوں کے سرپرست اور جرائم پیشہ ہیں۔ یہ انکشاف اسلامی نظریاتی کونسل نے معاشرے کی اصلاح کے بارے میں جاری کردہ رپورٹ میں کیا ہے اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہمارے سیاست دان اکثر ایک دوسرے پر جھوٹے اور من گھڑت الزامات لگاتے ہیں۔ جو معاشرے میں خرابی کا باعث ہیں۔ کونسل نے کہا کہ جب تک پاکستانی سیاست سے جھوٹ کا قلع قمع نہیں ہوتا معاشرے میں اصلاح کی کوئی صورت نہیں ہے۔ ہمارے ملک کے سیاست دان لاکھوں کے مجمعے میں غلط بیانی سے کام لیتے ہیں اور بدعنوانی کے مرتکب ہوتے ہیں یہی سیاست دان ملک میں رشوت' سفارش کے فروغ میں معاون ہیں۔ قماربازی کے اڈوں کے سرپرست اور سمگلروں اور سماج دشمن عناصر کے پشت پناہ ہیں۔ اور افسوناک صورتحال ہے اور یہ معاشرے کی قیادت کرنے والے لوگوں کو زیب نہیں دیتا کہ وہ جرائم کی حوصلہ افزائی کریں۔

علامہ اقبال کا عقیدت مند ہوں۔عمران خان

لاہور (قومی پریس) علامہ اقبال نے عملی سیاست میں حصہ نہیں لیا مگر انہوں نے قوم کی بہت خدمت کی ہے۔ اور اسی وجہ سے میں اقبال کا عقیدت مند ہوں ان خیالات کا اظہار قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان عمران خان نے کہا انہوں نے کہا کہ قائد اعظم نے صرف پاکستان کے لیے کام کیا۔ مگر علامہ اقبال نے پوری ملت اسلامیہ کے بارے میں سوچا اور لکھا انہوں نے کہا کہ ہمارا کوئی بھی نظام ٹھیک نہیں ہے تعلیمی جدوجہد زوال پذیر ہے صحت کے شعبہ کا برا حال ہے اور صحت کے لئے بجٹ کی رقم بھی محدود رکھی جاتی ہے اور یہ رقم وی آئی پی کے بیرون ملک پر علاج پر خرچ کر دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد کی نعیم صدیقی سے ملاقات

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے تحریک فکر مودودی کے قائد مولانا نعیم صدیقی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات میں جماعت اسلامی کی موجودہ کیفیت کے علاوہ باہم تنظیمی اشتراک عمل کے معاملات پر گفتگو ہوئی۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مولانا نعیم صدیقی سے ملاقات کو خوش آئندہ اور حوصلہ افزاء قرار دیا۔ ملاقات کے آخر میں ڈاکٹر اسرار احمد نے اپنی تمام کتب مولانا نعیم صدیقی کو تحفتاً پیش کیں۔

امیر تنظیم اسلامی نے جنزل ایم ایچ انصاری کو تنظیم اسلامی کا ناظم نشر و اشاعت مقرر کر دیا

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے جنزل (ریٹائرڈ) ایم ایچ انصاری کو تنظیم اسلامی کا ناظم نشر و اشاعت مقرر کیا ہے۔

واضح رہے کہ مدیر ندائے خلافت اقتدار احمد نے اپنی ذاتی مصروفیات کی بناء پر اس عہدے سے استعفی دے دیا تھا جو امیر تنظیم اسلامی نے منظور کر لیا ہے۔

قرآن کالج لاہور

اعلان داخلہ۔بی اے (سال اول)

(۱) قرآن کالج کے تین سالہ بی اے کورس میں داخلے جاری ہیں۔ اس کورس میں بی اے کے مروجہ نصاب کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم کا ایک معین نصاب بھی شامل ہے (۲) اس میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کے لیے تین سال کے لیے ایک ہزار روپے ماہانہ کے دو میرٹ اسکالرشپ دستیاب ہیں (۳) بی اے کے طلبہ کے لیے کمپیوٹر کی تعلیم بلا معاوضہ فراہم کی جائے گی۔
انٹر کے نتیجے کے منتظر طلبا بھی داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔
— مزید برآں —
ابتدائی دینی تعلیم پر مشتمل ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں بھی داخلے جاری ہیں۔ جس میں ترجیحاً گریجویٹ حضرات کو اور استثنائی صورتوں میں انڈر گریجویٹ اصحاب کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔
دونوں کورسوں میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۶ ستمبر ۹۴ء ہے
داخلے کے خواہش مند حضرات تفصیلات کے لیے پراسپکٹس ۱۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا کالج دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔
قرآن کالج۔ ۱۹۱ اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن۔ لاہور۔ فون: ۵۸۳۳۶۳۷-۸

تنظیم اسلامی کا انیسواں سالانہ اجتماع

جمعۃ المبارک ۲۱ اکتوبر ۹۴ء تا سوموار ۲۴ اکتوبر ۹۴ء
قرآن کالج ۱۹۱ اترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور
میں منعقد ہوگا۔
نوٹ: اجتماع سے معروف دینی تحریکوں کے قائدین بھی خطاب فرمائیں گے
منجانب: ناظم نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ (رواہ الترمذی عن علیؓ)

اور وہ (قرآن) اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے
اور وہ ایسا ذکر ہے جو سراسر حکمت ہے
اور وہ سیدھی راہ ہے۔

اداریہ

"اس کی امیدیں قلیل' اس کے مقاصد جلیل"

تحریک خلافت پاکستان بظاہر ایک بڑا نام ہے لیکن تنظیم اسلامی نے اس نام سے جب اپنا ہراول دستہ بنایا تو اس کے مقاصد میں زمینی فتوحات حاصل کرنا اور اسلامی انقلاب عملاً برپا کر دینا نہیں تھا بلکہ صرف اس تبدیلی کے لئے ذہنوں کو تیار کرنا تھا جو ایک انقلابی عمل ہی کے ذریعے رونما ہو سکتی ہے۔

آپ کو شاید اندازہ ہو کہ جب ایک فوج اپنے ہدف کی طرف پیش قدمی کرتی ہے تو آگے آگے وہ دستے چلتے ہیں جن کا کام جنگ کرنا نہیں بلکہ صرف پیچھے آنے والی فوج کے لئے راستہ صاف کرنا ہوتا ہے۔ تنظیم اسلامی کو آپ وہ فوج سمجھیں جو اقامت دین یعنی اسلامی انقلاب کو عملی طور پر برپا کر دینے کی جدوجہد کو اپنا ہدف قرار دے چکی ہے۔ اپنے اس ہدف کی طرف وہ جتنا کچھ بھی بڑھ سکے اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہو تو ہدف یعنی اپنے ٹارگٹ کو حاصل ہی کر لے تو یہی وہ مقصد ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور نجات اخروی کا حصول ممکن ہے اور ظاہر ہے کہ ہر مسلمان کے دل کی اصل مراد تو یہی ہونی چاہئے۔

یوں تحریک خلافت کے معاونین بھی در حقیقت تنظیم اسلامی ہی کا حصہ ہیں اور اس قافلے کے راستے سے جھاڑ جھنکار صاف کر کے جب وہ اسلامی انقلاب کی جدوجہد کو آگے بڑھنے کا موقع دیں گے تو آخر کار خود بھی اسی قافلے میں شامل ہو جائیں گے۔ اس قافلے کے راستے میں کیا کچھ جھاڑ جھنکار' کانٹے اور پتھر روڑے پڑے ہوئے' ان کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ آیئے ایک ایک کر کے انہیں گنتے اور دیکھتے چلے جاتے ہیں جن کو سمجھتے چلے جانے سے تحریک خلافت کے معاونین کو اپنے فرائض کا خود بخود شعور ہوتا چلا جائے گا:

☆- سب سے بڑی رکاوٹ اسلامی انقلاب کے راستے میں یہ ہے کہ اللہ کے دین سے محبت اور اللہ کے دیئے ہوئے اس نظام زندگی کو اپنے ہر روگ کا شافی علاج سمجھنا تو ہمارے عقیدے کا حصہ ہے جو نبی اکرم ﷺ نے اسی دنیا کے ایک حصے اور ہمارے ہی جیسے انسانوں پر عملاً قائم کر کے دکھا دیا تھا لیکن چونکہ اس پر ایک زمانہ گزر گیا ہے اور نئے زمانے کے گن گانے والے دانشور یہ بتاتے ہوئے بھی نہیں تھکتے کہ دنیا پچھلی چودہ صدیوں میں کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے یعنی "دوڑو' زمانہ چال قیامت کی چل گیا" لہٰذا خود ہمارے ذہنوں میں بھی اسلامی نظام یا نظام مصطفیٰ ﷺ کا نقشہ واضح نہیں جو خلافت راشدہ کی شکل میں پورے شان و شکوہ کے ساتھ قائم ہوا اور اپنی مکمل برکات و خصوصیات کے ساتھ بھی تیس برس سے تو زیادہ ہی چلا تھا۔

ہمیں خود یہ سمجھنا اور اپنے ہم وطن مسلمان بھائیوں کو سمجھانا ہے کہ خلافت ہی اسلامی نظام کا اصل نام ہے اور اس میں اتنی صلاحیت بھی موجود ہے کہ نئے زمانے کی ضروریات کے مطابق ڈھل جائے گا کیونکہ اس کے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے جو اصول بنا دیئے تھے وہ اگرچہ بدلے نہیں جا سکتے تاہم ان اصولوں کے تحت فروعات یعنی تفصیلات کی نوک پلک کو اجتہاد اور امت کے اتفاق رائے کے ذریعے سنوارا جا سکتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا قیام وہ منزل ہے جس تک انسانیت کو پہنچنا ہے اور خلافت راشدہ کی شکل میں اس کی صرف ایک جھلک ہی دکھائی گئی تھی ورنہ اس زمانے تک انسانوں کا ذہنی و شعوری اور سیاسی و سماجی ارتقاء اس مرحلے تک پہنچا ہی نہیں تھا جو خلافت جیسے "ماڈرن" اور اعلیٰ ترین معیار کے نظام حکومت کا متحمل ہو سکے جس کی کوئی دوسری مثال علوم و فنون کی بے تحاشہ ترقی اور سیاسی و سماجی ارتقاء کی موجودہ بلندیوں پر پہنچنے کے بعد بھی انسانیت پیش کرنے سے اب تک قاصر رہی ہے حالانکہ شہنشاہی کو بھی آزمایا جا چکا' سوشلزم کا ڈرامہ بھی فلاپ ہو چکا اور جمہوری تماشہ بھی اپنے بلند بانگ دعووں کے باوجود بنی نوع انسان کے درد کو بہلا نہیں سکا۔

گویا ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ اس شعور کو عام کریں کہ اگر ہماری کوشش اور اللہ تعالیٰ کی تائید سے خود ہمارے ملک میں نظام خلافت قائم ہوا تو اس کی شکل و صورت کیا ہو گی' ہمارے عملی مسائل کو وہ کیسے حل کرے گا اور دنیا میں عزت و وقار کا کوئی مقام ہمیں کیسے دلوائے گا۔ ہم نے عالمی خلافت کی بات نہیں کی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اجتماعی زندگی کا کوئی بھی نظام پہلے کسی ایک خطہ زمین پر قائم کیا جاتا ہے جس کی برکات دیکھ کر پھر پوری دنیا از خود اسے اختیار کرنے کے لئے آگے بڑھتی ہے۔ پاکستان میں نظام خلافت قائم ہو تو اس کا ڈھانچہ کیا ہو گا اور وہ ہمارے موجودہ لاینحل مسائل کو کیسے حل کرے گا' اس موضوع پر تحریک خلافت پاکستان نے مختصر نکات پر مشتمل لٹریچر بھی تیار کیا ہے اور تفصیلات بھی بہم پہنچائی جا سکتی ہیں۔ انہیں خود بھی ہضم کیجئے اور اپنے قریب ترین حلقے میں بھی عام کیجئے۔

☆- اجتماعیت کے لئے کوئی بھی مفید کام انفرادی سطح پر کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ کم از کم اس معاملے میں یہ کہاوت صدفی صد درست ہے کہ ایک اکیلا اور دو گیارہ۔ گویا خلافت کی ضرورت' اس کی خصوصیات اور ان برکات کے بارے میں شعور اور آگاہی کو عام کرنے کی کوشش میں جو ہمارا دامن دین و دنیا کی بھلائیوں سے بھر دیں گی' ہمیں ایک نظم کے ساتھ منسلک ہونا ہو گا۔ مل جل کر کام کرنا ہو گا۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ایسے کسی نظم اور اس کے لئے قائم کردہ اجتماعیت میں بھی اصل "اکائی" تو الگ الگ ایک ایک فرد ہی ہوتا ہے اور ہر "اکائی" اپنی جگہ متحرک اور فعال ہو گی تبھی اجتماعیت کا کام بھی نتیجہ خیز ہو گا لیکن اس کے باوجود صدیوں کے تجربے اور انسانی نفسیات کے گہرے مطالعے سے ظاہر یہ ہوا ہے کہ نظم اور اجتماعیت کے بغیر "اکائیاں" خود اپنی شکست کی آواز بن جاتی ہیں۔ ان کی حرکت اور فعالیت نتیجہ خیز نہیں ہوتی اور الگ الگ ٹمٹماتے چراغ آخر کار ہوا کے تھپیڑوں کا سامنا نہیں کر پاتے' ایک ایک کر کے بجھتے چلے جاتے ہیں۔

گویا لازم آیا کہ معاونین تحریک جڑتے چلے جائیں' ایک قوت بنتے چلے جائیں۔ ایک سے دو' دو سے چار' چار سے آٹھ اور علیٰ ہذا القیاس ایک رواں ندی کی شکل اختیار کرتے چلے جائیں جو پھر چاہے بھی تو ایک جگہ رک کر نہیں رہ سکے گی۔ پتھروں سے سر ٹکراتی' راستہ بناتی' ریت میں جذب ہوتی اور پھر خود اسے بھی اپنے ساتھ بہا کر لے جاتی بڑھتی ہی چلی جائے گی۔

☆- اور آج کی صحبت میں بس آخری بات یہ کہ چونکہ آپ دین کا کام کرنے نکلے ہیں اور آپس میں جڑ رہے ہیں تو اس میں بھی کوئی دنیاوی غرض شامل نہیں' صرف اور صرف اللہ کی رضا مطلوب و مقصود ہے لہٰذا آپ کا ذاتی تعلق بھی دین سے اور اپنے اللہ سے مضبوط ہوتا چلا جانا چاہئے۔ ایسا کوئی "مجنوں" بھی آپ نے دیکھا ہے جس کے دل و دماغ میں کوئی "لیلیٰ" نہ بسی ہوئی ہو؟۔ آپ کی کوششوں میں اس وقت تک وارفتگی اور تاثیر پیدا ہو ہی نہیں سکے گی جب تک اپنے دین' اپنے اللہ اور اللہ کے اس سچے رسول ﷺ سے اپنے تعلق میں پختگی پیدا نہ کریں گے جس کی ایک ایک ادا ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔

ویسے بھی سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم نظام خلافت کی بات کرتے ہیں تو پہلے خود تو اللہ کے خلیفہ بنیں۔ اپنی زندگی میں اور اپنے گھروں میں تو اللہ کی نیابت کرتے ہوئے اس کی مرضی کو نافذ کریں۔ کیا یہ بات ہم بھول سکتے ہیں کہ ہماری تخلیق کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے یہی تو کہا تھا کہ میں دنیا میں اپنے ایک خلیفہ کا تقرر کرنا چاہتا ہوں۔ ہم میں سے ہر شخص' ہر مرد و زن اپنی اپنی جگہ اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے اور یہ سب خلفاء مل جل کر ایک معاشرے کی تشکیل کریں گے تو کیا ان کا نظام اجتماعی جمہوریت ہو گا؟۔ کیا سوشلزم ہو گا؟۔ کیا سیکولرزم ہو گا؟۔ نہیں' وہ خلافت ہو گی' عامۃ المسلمین کی خلافت!۔○○

تنظیم اسلامی کے رفیق کو نشہ آور بسکٹ کھلا کر چالیس ہزار روپے سے محروم کر دیا گیا

گوجرانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی گوجرانوالہ شہر کے رفیق پاشا ہارون برکی کو ایک نوسرباز نے دوران سفر نشہ آور بسکٹ کھلا کر چالیس ہزار روپے سے محروم کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاشا ہارون برکی اپنے کاروباری دورے سے پشاور سے واپس آ رہے تھے کہ راستے میں ایک شخص نے نشہ آور دوا سے آلودہ بسکٹ کھلا کر بے ہوش کر کے چالیس ہزار روپے جیب سے نکال لیے۔

تحریک خلافت جہلم کے دفتر کا افتتاح

جہلم (پ ر) تحریک خلافت پاکستان ضلع جہلم کے دفتر کا افتتاح گذشتہ دنوں ناظم حلقہ شمس الحق اعوان نے کیا افتتاحی تقریب کی صدارت ضلعی ناظم وسیم تبریز نے کی تحریک خلافت جہلم کے عہدیداروں میں ناظم وسیم تبریز نائب ناظم ناصر الرحمن بٹ سیکرٹری نشرو اشاعت تنویر احمد سیکرٹری مالیات محمد حسین سیکرٹری شکیل احمد بٹ شامل ہیں۔

قارئین نوٹ فرمالیں۔

اپنے شہر یا حلقہ کی تنظیمی و تحریکی سرگرمیوں پر مبنی خبریں اور تصاویر درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

دفتر تنظیم اسلامی
1 ۔ زیڈ بلاک پیپلز کالونی بالمقابل انٹر بوائز کالج گوجرانوالا

قرآن کے سائے میں

سید قطب شہید

الحمد اللہ :۔

شکر و ثنا اللہ رب العالمین کے لئے بسم اللہ سے آغاز کے بعد اب اللہ کی حمد اور کائنات کے لئے اس کی ربوبیت مطلقہ کے وصف سے توجہ الی اللہ ہوتی ہے۔ اللہ کی حمد ہی وہ جذبہ و احساس ہے جو اللہ کی مجرد یاد سے مومن کے دل میں ابھرتا ہے انسان کا اپنا وجود' خدائی فضل و کرم کا فیضان ہی تو ہے! یہ خدا کے احسانات ہی ہیں جن کے شعور سے حمد و ثنا کے جذبہ سے دل لبریز ہو جاتا ہے! ہر لمحہ اور ہر قدم پر اللہ کی بے حد و حساب نعمتوں کی پیہم بارش ہوتی رہتی ہے! ان احسانات میں اگرچہ ساری مخلوقات غرق ہیں مگر انسان پر تو اس کا خصوصی لطف و کرم ہے! یہی وجہ ہے کہ آغاز و انجام دونوں میں اللہ کی حمد اور اسلامی فکر کے اصولوں میں سے ایک اہم اصل ہے لہ الحمد فی الاولی و الاخرہ اسی کے لئے حمد ہے پہلی زندگی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ان نعمتوں کے ساتھ بندہ مومن پر اللہ کا ایک اور کرم یہ ہے کہ جب وہ الحمد اللہ کہتا ہے تو اس کے لئے اتنی بڑی نیکی لکھی جاتی ہے جو سب نیکیوں پر بھاری ہوتی ہے سنن ابن ماجہ میں ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان کیا کہ اللہ کے ایک بندے نے کہا اے رب! تیرے ہی لئے حمد ہے جیسی کہ تیری بزرگ ذات اور عظیم اقتدار کے شایان شان ہے! فرشتوں کو سخت دشواری ہوئی۔ وہ نہ سمجھ سکے کہ اسے کس طرح لکھیں وہ اللہ کے پاس پہنچے اور عرض کیا اے رب! ایک بندے نے ایک ایسی بات کہی ہے جسے ہم سمجھ نہیں پا رہے ہیں کہ کیسے لکھیں۔ اللہ نے پوچھا کہ میرے بندے نے کیا کہا۔ حالانکہ وہ خوب جانتا تھا کہ اس کے بندے نے کیا کہا تھا۔ فرشتوں نے کہا اے رب! اس نے کہا تیرے ہی لئے حمد ہے میرے رب! جیسی کہ تیری بزرگ ذات اور عظیم اقتدار کے شایان شان ہے اللہ نے فرمایا' میرے بندے نے جیسے کہا ویسے ہی لکھ لو یہاں تک کہ میرے پاس آئے تو میں اسے اس کی جزا دوں

رب العالمین :۔

اللہ کی مجرد یاد سے مومن میں جو شعور پیدا ہوتا ہے اس کی نمائندگی اس توجہ سے ہوتی ہے جو بندہ مومن اللہ کی حمد کے ساتھ کرتا ہے! آیت کا آخری جز یعنی رب العالمین' یہ اسلامی فکر کے ایک اور اصول کو پیش کرتا ہے خدا کی مطلق اور تمام اشیاء پر حاوی ربوبیت اسلامی عقیدہ کا ایک بنیادی اصول ہے۔ رب مالک کو کہتے ہیں جو اپنی مملوکہ شے میں تصرف کرتا ہے لغت کی رو سے رب کا اطلاق سردار اور اس شخص پر ہوتا ہے جو اصلاح' پرورش اور تربیت کی غرض سے کسی شے میں تصرف کرے! اصلاح اور پرورش کے لئے اللہ کا تصرف، لمین یعنی تمام مخلوقات میں ہے۔ اللہ نے کائنات کو پیدا کر کے چھوڑ نہیں دیا ہے وہ اصلاح کی غرض سے اس میں تصرف اور اس کی نگرانی کرتا اور اسے پروان چڑھاتا ہے! تمام جہان اور سب مخلوقات اللہ کی حفاظت و نگرانی کے تحت محفوظ رہتی اور پروان چڑھتی ہیں خدا اور مخلوق کے درمیان یہ ربط ہر وقت اور ہر حالت میں قائم و دائم اور جاری ہے۔

خلافت

خلافت کا پرچار ہو کر رہے گا
یہ اظہار سو بار ہو کر رہے گا

خلافت مقدر ہے اس سرزمین پر
یہ شدنی ہے' سرکار' ہو کر رہے گا

سجاؤ سجاؤ صلیبوں کے بازار
مگر یہ تو اک بار' ہو کر رہے گا

بٹھاؤ بٹھاؤ زبانوں پہ پہرے
مگر پھر بھی اظہار ہو کر رہے گا

ستم ہے مسلماں خلافت کے دشمن
اس دشمن سے پیکار ہو کر رہے گا

سلاطین مشرق وسطیٰ یہ سن لیں
قیامت کا دربار ہو کر رہے گا

تمہاری قبائیں سلامت نہ ہوں گی
یہ منظر سر دار ہو کر رہے گا

جو جھوٹے خداؤں کا ظلمت کدہ ہے
منور یہ سنسار ہو کر رہے گا

(نجیب صدیقی)

اسلام سرمایہ کاری کی اجازت دیتا ہے
سرمایہ داری کی ہرگز نہیں

تنظیم اسلامی

قومی راہنماؤں کے بیانات کا تعاقب

نعیم اختر عدنان

پاکستان میں ڈالروں کا سیلاب آجائے گا۔ (ایک خبر)
جو غریبوں کا بہا کر لئے جائے گا۔

وسیم سجاد نے حکومت اور اپوزیشن کو ثالثی کی دوبارہ پیشکش کر دی۔ (ایک خبر)
جو حسب سابق ٹھکرا دی جائے گی

جاوید ہاشمی اور ایس ایچ او میں گالم گلوچ (ایک خبر)
قومی زبان کی بجائے "پارلیمانی زبان" کو ہر جگہ رائج کرنے کی کامیاب کوشش

حکومت محاذ آرائی کی سیاست سے بچ کر عوام کی ترقی کے لئے سرگرم عمل ہے (وزیر اعلیٰ وٹو)
دل کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

تقریریاں حکومت کرتی ہے نام میرا استعمال ہوتا ہے (فاروق لغاری)
مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

سینٹ میں شدید ہنگامہ (ایک خبر)
اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں ----

پاکستان آزاد نہیں نیم آزاد ملک ہے (برطانوی جریدہ)
ایک اہم خبر

ہر بچے کی پیدائش پر آمدن میں اضافہ ہوتا ہے 17 ویں بچے کی پیدائش پر والد کے تاثرات
بچے سب ہی اچھے

جس نے ملک بچانا ہے وہ ہمارے ساتھ آجائے (میاں نواز شریف)
"صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

امریکہ نے طیارے نہیں دینے تو کم از کم پیسے ہی واپس کر دے (سردار آصف احمد علی)
آخر شرافت کی بھی کوئی حد ہوتی ہے

بے نظیر نے تیل، نمک ملا کر ہنڈیا چڑھا دی ہے (بیگم نسیم ولی خاں)
جسے پکانے کے لئے ہم نے آگ لگا دی ہے۔

احیائے خلافت اور پاکستان کا مستقبل

ڈاکٹر اسرار احمد

نظامِ خلافت کیسے قائم ہو گا؟ کس تدریج سے قائم ہو گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پہلے اسے سرزمینِ عرب میں قائم کیا پھر وہ تدریج کے ساتھ آگے پھیلتا چلا گیا۔ اب بھی کسی ایک ملک سے ہی آغاز ہو گا۔ یہ ملک کونسا ہو گا ہم حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن مسلمانوں کی گزشتہ چار سو سال کی تاریخ کے جائزے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کی سرزمین کو نظامِ خلافت کے احیاء کے لئے پسند فرمایا ہے۔ یہ بڑی عجیب بات ہے کہ گزشتہ چار سو سال کے دوران عالمِ اسلام کی تمام بڑی شخصیات برِ عظیم پاک و ہند میں پیدا ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ اس خطے میں بڑی عظیم دینی تحریکیں اٹھی ہیں۔ گیارہویں صدی ہجری میں مجددِ اعظم شیخ احمد سرہندیؒ مجدد الف ثانی کی شخصیت، بارہویں صدی میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ جیسی جامع الصفات شخصیت، تیرہویں صدی میں سید احمد بریلویؒ اور شاہ اسماعیلؒ شہید اور ان کی تحریکِ شہیدین، چودھویں صدی میں مولانا محمود حسنؒ جیسی سیماب وش شخصیت اور دار العلوم دیو بند کی عظیم تحریک، مولانا الیاسؒ جیسا مبلغِ دین اور تبلیغی جماعت، مولانا ابوالکلام آزاد جیسا داعئ قرآن، مولانا مودودی مرحوم جیسا بلند پایہ مصنف و داعی اور علامہ اقبال مرحوم جیسا مفکر اور ترجمان القرآن ---- اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسی برِ عظیم میں پاکستان جیسا ملک وجود میں آیا جو صرف اسلام کے نام پر قائم ہوا۔ یہ تمام واقعات محض اتفاقات قرار نہیں دیئے جاسکتے بلکہ یہ اس بات کی جانب واضح اشارے معلوم ہوتے ہیں کہ اللہ کی حکمت میں اس علاقے کے لوگوں کو کوئی اہم کردار ادا کرنا ہے۔ ہم میں سے ہر مسلمان کی یہ خواہش اور آرزو بھی ہونی چاہیے کہ یہ "رتبۂ بلند" ہمیں ملے، یہ سعادت ہمارے حصے میں آئے۔ لہٰذا ہمیں اس مقصد کے لئے کوشش کرنا چاہیے، احیائے خلافت کے لئے جدوجہد کرنا چاہیے۔ اس کے لئے، جیسا کہ میں نے عرض کیا، ایک جماعتی نظم ناگزیر ہے۔ ہم نے اسی محنت اور کوشش کے لئے تنظیمِ اسلامی قائم کی ہے۔ آپ لوگ اگر اپنا تن، من اور دھن لگانے کے لئے تیار ہوں تو آگے بڑھیے، ہمارے دست و بازو بنیے، تنظیمِ اسلامی میں شمولیت اختیار کیجئے! لیکن اگر ابھی ارادہ اتنا قوی نہیں ہے تو تحریکِ خلافت کے منشور کو عوام میں زیادہ سے زیادہ پھیلانے میں ہمارا ساتھ دیجئے اور اس کے لئے تحریکِ خلافت کی معاونت اختیار کیجئے۔

کچھوا سست رفتاری کے باوجود سو رہا ہے اور خرگوش تیزی کے ساتھ مصروف عمل ہے

ہم نے اور آپ نے بچپن میں یہ کہانی سنی تھی کہ خرگوش اور کچھوے میں مقابلہ ہوا۔ خرگوش بہت تیز رفتار، کچھوا بہت سست رفتار لیکن کچھوا محنتی تھا، وہ مسلسل چلتا رہا اور خرگوش سو گیا، نتیجہ یہ ہوا کہ روایتی کچھوا اس روایتی خرگوش سے آگے بڑھ گیا، آج معاملہ اس کے برعکس ہے، آج مقابلہ کچھوے اور خرگوش کا ہے، لیکن معاملہ یہ ہے کہ کچھوا اپنی سست رفتاری کے ساتھ بھی سو رہا ہے اور خرگوش اپنی معروف تیز رفتاری کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ آج ہماری احیائی تحریکوں اور تخریبی طاقتوں کی مثال یہی ہے۔ عالم اسلام کی تعمیری کوششیں اس کچھوے کی طرح ہیں جو سست رفتار بھی ہے اور جاگ بھی رہا ہے، آپ تخریبی اور تعمیری طاقتوں کا مقابلہ کر کے دیکھیں ہر جگہ یہ کچھوے اور خرگوش کی کہانی آپ کو بالکل حقیقت واقعہ نظر آئے گی۔

ہمارے معاشرے میں تخریبی طاقتیں جس طرح اخلاقی انارکی اور بغاوت پھیلا رہی ہیں ان کے پاس وہ وسائل ہیں جو رات کو دن اور دن کو رات ثابت کر سکتے ہیں، نور کو ظلمت اور ظلمت کو نور بنا سکتے ہیں۔ ادھر ان تعمیری کوششوں کا، ان تعمیری اداروں کا حال یہ ہے کہ وہ وسائل سے بھی محروم ہیں، ان کے پاس قوت تنقید بھی نہیں ہے اور کشش "CHARM" اور دل کو لبھانے والی طاقتیں بھی نہیں ہیں۔

"مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا فکر آخرت

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں سے ایک تنکا اٹھالیا اور کہا۔

☆ کاش میں بھی خس و خاشاک ہوتا۔
☆ کاش میں پیدا ہی نہ کیا جاتا۔
☆ کاش میری ماں مجھے نہ جنتی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا دل ہر لحہ خوف آخرت سے لرزاں اور ترساں رہتا تھا چنانچہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ

اگر آسمان سے ندا آئے کہ ایک آدمی کے سوا تمام دنیا کے لوگ جنتی ہیں تب بھی میرے دل سے مواخذہ کا خوف زائل نہ ہو گا کہ شاید وہ ایک بد قسمت انسان میں ہی ہوں۔

ارسال کردہ: محمد سلمان نذیر۔ ڈسکہ

عورت کی ذمہ داری

جس قوم نے عورتوں کو ضرورت سے زیادہ آزادی دی۔ وہ کبھی نہ کبھی ضرور اپنی غلطی پر پشیمان ہوئی ہے۔ عورت پر قدرت نے اتنی اہم ذمہ داریاں عائد کر رکھی ہیں کہ اگر وہ ان سے پوری طرح عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرے۔ تو اسے کسی دوسرے کام کی فرصت ہی نہیں مل سکتی۔ اگر اسے اس کے اصلی فرائض سے ہٹا کے ایسے کاموں پر لگایا جائے جنہیں مرد انجام دے سکتا ہے۔ تو یہ طریق کار یقیناً غلط ہو گا۔ مثلاً عورت کو جس کا اصل کام آئندہ نسل کی تربیت ہے ٹائپسٹ یا کلرک بنا دینا نہ صرف قانون فطرت کی خلاف ورزی ہے۔ بلکہ انسانی معاشرہ کو درہم و برہم کرنے کی افسوس ناک کوشش ہے۔

نظام خلافت کے موضوع پر کارنر میٹنگ

ڈسکہ (پ ر) تحریک خلافت ڈسکہ کے معاونین محمد اقبال مقصود احمد اور دوسرے ساتھیوں نے جاکے روڈ پر ایک کارنر میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن مرزا ندیم بیگ نے نظام خلافت کے موضوع پر خطاب کیا۔

ہم سا ہو تو سامنے آئے

بے نظیر دور

بے نظیر بھٹو برسر اقتدار آئیں تو امید کی جا رہی تھی کہ ملک میں اعلیٰ جمہوری روایات قائم ہوں گی لیکن بے نظیر کے جیالوں نے جنہیں بارہ سال بعد اقتدار میں آنے کا موقع ملا تھا دل کی حسرتیں نکالنا شروع کیں۔ یہاں تک کہ ان بدعنوانیوں کے الزمات میں ان کے شوہر آصف زرداری کے نام کئی مالیاتی سیکنڈلز منظر عام پر آئے اور بین الاقوامی لین دین میں ان کے کمیشن مقرر ہونے پر اخبارات نے انہیں "مسٹر ٹن پرسنٹ" کا نام دیا۔ انہوں نے اسلام آباد کے قیمتی پلاٹ اپنے پسندیدہ لوگوں اور وفاداروں میں تقسیم کئے۔ اس دوران ہارس ٹریڈنگ کی اصطلاح بھی منظر عام پر آئی جس میں اسلامی جمہوری اتحاد نے الزام عائد کیا کہ رئیس شبیر احمد میاں غلام محمد مانیکا انور عزیز، امان اللہ شاہانی اور سرحد میں اسلامی جمہوری اتحاد کے اراکین کی بہت بڑی تعداد کو اپنے ساتھ ملا لیا اور اپنی کمزور حکومت کو مستحکم کرتی رہیں۔

بے نظیر بھٹو کی حکومت کے خلاف متحدہ اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد کو ایک سو سات ووٹ ملے تھے اور بے نظیر کی حکومت بارہ ووٹوں کے فرق سے بچ گئی تھی۔ انہوں نے اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے جو کچھ کیا وہ تاریخ کا حصہ بن گیا۔

جب ارکان اسمبلی کو خریدنے کے الزامات عائد ہوئے تو اس کے جواب میں وفاقی حکومت کی طرف سے حزب اختلاف پر بھی خریدنے اور قیمت چکانے کے الزامات لگائے۔

پیپلز پارٹی کے جیالوں کو اسلام آباد میں پلاٹوں کی تقسیم سی ڈی اے کے ماسٹر پلان کے تحت راول جھیل کی زمین اور ایوان صدر اور قومی اسمبلی کی ناک کے نیچے واقعہ ۸۷ ایکڑ زمین، نیشنل پارک ۲۰۰ ایکڑ کے علاوہ کارنی ٹرسٹ کو دی گئی ہے جس سے قوم کو ۴۶۴ کروڑ کا نقصان ہوا ہے۔

پیپلز پارٹی کی حکومت نے قومی مالیاتی اداروں اور تجارتی بنکوں کا نظم و ضبط تباہ کر کے قوم کی جڑیں کاٹ دی ہیں اور اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے سٹیٹ بنک آف پاکستان اور دیگر اداروں پر ناموزوں افراد مسلط کر کے اس سیاسی رشوت کا ذریعہ بنا دیا گیا۔

نجی سرمایہ کاری کے نام پر ۵۰ ارب روپے کے قرضے ان لوگوں کو جاری کئے گئے جن کی بینک گارنٹی اور اثاثے مشکوک تھے۔ کدون امازی پروجیکٹ کے سلسلہ میں وزیر اعظم نے وفاقی وزیر قاسم شاہ کے بھائی کو وہاں گھی مل کے قیام کی اجازت دی اور انہیں فی ٹن ۶۲۰۰۰ ٹن ریگولیٹری ڈیوٹی کی چھوٹ بھی دے دی گئی۔

بھٹو کی برسی کے موقع پر پی آئی اے کے ہوٹل کی آرائش پر ایک کروڑ ۵۸ لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

پیپلز ورکس پروگرام کی ۵ ارب روپے کی رقم پارٹی کارکنوں اور جیالوں کی صوابدید پر چھوڑ دی گئی ہے۔ جھنگ میں فیصل صالح حیات کی گدی اور ذاتی سڑکوں کی تعمیر کے لے ۶۷ لاکھ پیپلز پروگرام کے عوامی فنڈ سے خرچ کئے گئے۔

ایک سال میں بیرون ملک غریب ضرورت مند ۶۰ مریضوں کو بھیجا گیا۔ ان غریبوں میں مختار اعوان۔ فیصل صالح حیات اور یحییٰ بختیار بھی شامل تھے۔

صدر پاکستان جناب غلام اسحاق خان نے جب ۶ اگست ۱۹۹۰ء کو اسمبلیاں برخاست کر دی تو اس اعلان کے موقعہ پر انہوں نے کہا "وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے وقت تحریک کے خلاف حمایت حاصل کرنے کی مہم میں ایسے غیر اخلاقی اور غیر قانونی حربے استعمال کئے گئے کہ ہماری قومی اسمبلی دنیا بھر میں مذاق کا نشانہ بن کر رہ گئی۔"

الیکشن، ممبری، کرسی، صدارات
بنائے خوب آزادی نے پھندے

نواز شریف دور

جس طرح مرکز میں بے نظیر نے نوازشات کا سلسلہ جاری رکھا تھا، پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ بھی ایسی سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے علاج کی غرض سے بیرون ممالک بھیجے جانے والے مریضوں کے لئے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکومت کو کروڑوں کے زر مبادلہ کا نقصان پہنچایا گیا علاج کے لے جو مریض بھیجے گئے ان میں سے تقریباً اسی فی صد کا علاج پاکستان میں ممکن تھا جن کے لئے وسائل کا ناجائز استعمال کیا گیا۔ علاج کے لئے بھیجے جانے والوں میں بعض وزراء ممبران قومی صوبائی اسمبلی اعلیٰ افسران اور ان کے رشتہ دار شامل ہیں۔ ان میں سے ۹۰ فی صد اپنے خرچ پر بھی بیرون ممالک جا سکتے تھے۔

آئی جے آئی کے معروف سیاستدان جنہوں نے بھاری قرضے حاصل کئے، ان میں میاں نواز شریف بارہ سو کروڑ، گجرات کا چوہدری خاندان تین ارب اور پچاس کروڑ، ڈاکٹر بشارت الٰہی ایک سو ستر کروڑ، سیف اللہ خاندان ۲ ارب چوہدری نذیر فیصل آباد رکن اسمبلی ایک ارب، عالم فاروق سینیٹر ایک سو بیس کروڑ غلام مصطفیٰ جتوئی پچاس کروڑ، میر نبی بخش زہری سینیٹر دس کروڑ، نصر اللہ دریشک ۴۵ کروڑ، مخدوم احمد محمود رکن قومی اسمبلی (جمال دین شوگر مل) پچاس کروڑ، پیر پگاڑا (کنگری کاٹن اور راجہ شوگر ملز) ساٹھ کروڑ، سید عباس شاہ سینیٹر (بنوں شوگر ملز اور ایک آئس فیکٹری کے لئے چالیس کروڑ) اسلام الدین شیخ سینیٹر (کرن شوگر ملز) ستر کروڑ، اشرف تابانی سابق گورنر سندھ ستر کروڑ، مرحوم محسن صدیقی، سینیٹر پاک لینڈ سیمنٹ ساٹھ کروڑ، سلطان لاکھانی سینیٹر (سینچری پیپر بورڈ، میرٹ پیکجز، نیشنل ڈیٹرجنٹ، لیکن تمباکو، سبزا لیمٹڈ) نو کروڑ، ذوالفقار جاموٹ (سید آئس فیکٹری، ٹھیاری شوگر ملز، نجیب اینڈ کمپنی) تین کروڑ، ہمایوں اختر عبدالرحمان ایم این اے (ناندلیانوالہ شوگر ملز، کریس ٹیکسٹائل، پیپسی کولا) اسی کروڑ، میر افضل خان وزیر اعلیٰ سرحد (چشمہ شوگر ملز) پچاس کروڑ، جام معشوق علی وفاقی وزیر جام صادق کے صاحب زادے (تھر شوگر ملز) پچاس کروڑ، منظور احمد وٹو سپیکر پنجاب اسمبلی (ستلج شوگر ملز) پینسٹھ کروڑ، محمد خان جونیجو ایم این اے سابق وزیر اعظم (سانگھڑ شوگر ملز) اسی طرح اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت سے وابستہ یا حلیفوں نے مجموعی طور پر ۱۲۹ ارب روپے کے قرض لئے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی حیثیت سے نواز شریف کے صوابدیدی اختیارات کی جھلک (اپوزیشن کی طرف سے عائد کردہ الزامات کے مطابق)

۸۵-۱۹۸۲ء	۱۲ لاکھ
۸۶-۱۹۸۷ء	ایک کروڑ ۸۹ لاکھ ۵۰ ہزار
۸۷-۱۹۸۸ء	ایک کروڑ ۸۹ لاکھ ۹۰ ہزار
۸۸-۱۹۸۹ء	۲ کروڑ ۲۰ لاکھ ۳ ہزار
مزید ایک کروڑ ۸۸ لاکھ ۸۰ ہزار روپے	

یہ رقم غریب مگر باصلاحیت طالب علموں، معذوروں، بیوگان، دانشوروں، غریب ضرورت مندوں کے بیرون ملک علاج، مذہبی اداروں پر خرچ کی جاتی ہے۔ اگر ہم اوپر ایک نظر ڈالیں تو ان میں سے کتنے لوگوں کا استحقاق تھا۔ یقیناً اس جھلک سے ہمیں مایوسی ہو گی۔ میاں نواز شریف کو کواپریٹو سکینڈل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن نے الزامات سے بری کر دیا تھا۔

"سیاست کے فرعون" از وکیل انجم

اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے
—— اقبالؔ

E- -N 000567 27-SEP-94
EDITOR
MONTHLY 'ZANGEER'
NEELA GUNMBAD, LAHORE

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
نِدائے خلافت
لاہور

مدیر : اقتدار احمد
نائب مدیر : مرزا ندیم بیگ
نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : غازی محمد وقاص
رابطہ آفس A-4 مزنگ روڈ لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
جلد : -------- 3
شمارہ : ------- 38
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

سالانہ اجتماع کے موقع پر "کاروان خلافت"

لاہور (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی پاکستان کے سالانہ اجتماع کے موقع پر موچی دروازہ لاہور سے قرآن آڈیٹوریم تک کارواں خلافت ریلی منعقد ہوگی۔ اس کے علاوہ سالانہ اجتماع پر دوسری اسلامی تحریکوں کے سربراہ بھی خطاب کریں گے۔ جن میں پروفیسر طاہر القادری، مولانا اکرم اعوان اور دوسری تحریکوں کے سربراہوں کی شرکت متوقع ہے۔

بھارت میں عورت کی حالت زار

کراچی (فارن ڈیسک) بھارت میں ہر 26 منٹ بعد ایک عورت کو زیادتی کا نشانہ بنایا جاتاہ اور ہر 52 منٹ بعد ایک عورت کی عزت سے کھیلا جاتا ہے۔ اس بات کا انکشاف بھارتی روزنامے ٹریبون نے اپنی ایک تفصیلی رپورٹ میں کیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کیا گیا ہے کہ ہر 102 منٹ بعد ایک عورت کو ہلاک کر دیا جاتا ہے کہ کیونکہ وہ شادی کے موقع پر جہیز کم لائی تھی۔

تنظیم اسلامی کا سالانہ اجتماع

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی پاکستان کا انیسواں سالانہ اجتماع 21-22-23 اور 24 اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ تنظیم اسلامی کی مجلس شوریٰ نے اس اجتماع میں ایک دن اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے یہ اجتماع 21-22- اور 23 اکتوبر تک منعقد ہونا طے پایا تھا۔ محترم عمران چشتی کو ناظم اجتماع مقرر کیا گیا ہے۔

حلقہ لاہور ڈویژن کا ماہانہ اجتماع

لاہور (نامہ نگار) ناظم حلقہ ڈاکٹر عبدالخالق کی زیر صدارت حلقہ لاہور ڈویژن میں شامل تمام رفقاء کا ماہانہ اجتماع مورخہ 5/ اکتوبر بروز بدھ بعد نماز مغرب "قرآن آڈیٹوریم" اتاترک بلاک میں منعقد ہوگا تنظیم اسلامی کے انیسویں سالانہ اجتماع کے لئے انتظامات کو آخری شکل دینے کے لیے رفقاء کی ذمہ داریاں لگائی جائیں گی تمام رفقاء کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے کے لئے تنظیموں کے امراء کو تفصیلی ہدایات جاری کردی ہیں۔

عبدالرزاق کو ناظم تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن بنادیا گیا۔

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے عبدالرزاق کو تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کا ناظم مقرر کیا ہے۔ اس سے پہلے یہ عہدہ ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی ڈاکٹر عبدالخالق کے پاس تھا۔

بقیہ : مجلس شوریٰ

مشاورت نے حزب اختلاف سے مخلصانہ اپیل کی کہ اس پیشکش پر مثبت رویہ اپناتے ہوئے اپنی ذمہ داری ادا کرے۔ ارکان مشاورت نے مقتدر علماء کرام سے بھی اپیل کی کہ جہاں وہ فریقین کے موقف کی برملا تائید کرتے ہیں وہاں انہیں صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے مل بیٹھ کر معاملات کو طے کرنے کی دیانت دارانہ کوشش کی تلقین بھی کریں۔ اگر فریقین نے اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا تو ہمارے ازلی دشمن بھارت اور دیگر اغیار قوتوں کو اپنے عزائم کی تکمیل کا موقعہ ہاتھ آجائے گا۔ اور حالات ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے

جنرل حمید گل کی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات

لاہور (نامہ نگار) آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے قرآن اکیڈمی لاہور میں گذشتہ روز امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

سالانہ اجتماع کا افتتاحی اجلاس موچی دروازہ میں ہوگا۔

لاہور (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی پاکستان کے انیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاحی اجلاس 21 اکتوبر کو موچی دروازہ لاہور میں ہوگا۔ افتتاحی اجلاس میں جمعہ کے اجتماع میں امیر تنظیم اسلامی پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد خطاب کریں گے۔

منڈی بہاوالدین میں دو روزہ دعوتی پروگرام

گجرات (نامہ نگار) تنظیم اسلامی گجرات کے زیر اہتمام دو روزہ دعوتی اجتماع گذشتہ دنوں منڈی بہاوالدین میں اور پھالیہ میں ہوا۔ دو روزہ کے دوران لوگوں سے انفرادی رابطہ کے علاوہ درس قرآن کے اجتماعات ہوئے جن میں مرزا ندیم بیگ اور عبدالروف نے خطاب کیے اس کے علاوہ پھالیہ شہری جامع مسجد مہاجراں میں خطبہ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے مرزا ندیم بیگ نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے وفاداری کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نظام خلافت کو پوری دنیا پر قائم کرنے کے لیے تن من دھن سے جدوجہد کریں۔ اس کے علاوہ تربیتی پروگراموں میں احمد علی بٹ ایڈووکیٹ قاری محمد اعظم اور رفیق راشدی نے خطاب کیا۔

"حلقہ سرحد کا نیا دفتر"

پشاور (پ ر) تنظیم اسلامی کا دفتر A-6 رحمان پلازہ خیبر بازار پشاور سے A-18 ناصر مینشن شعبہ بازار پشاور (متصل دفتر انجمن خدام القرآن سرحد پشاور) نقل کردیا گیا ہے جس کا فون نمبر 214495 ہے۔

بقیہ : ڈاکٹر اسرار احمد

مخاطب کرتا ہے جو ترجمے کی ذریعے ہرگز ممکن نہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے بتایا کہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ لوگ جب تک پڑھنے والے اور سیکھنے سکھانے کے مرحلے میں ہیں ان پر فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنی مصروفیات میں سے کم از کم ایک سال کا وقت نکال کر اس کورس میں داخلہ لیں جو انجمن خدام القرآن نے قرآن کالج میں جاری کر رکھا ہے۔ اس ایک سالہ کورس میں جو دو سمسٹروں پر مشتمل ہے اور جس میں اس سال سے خواتین کے لئے الگ شعبے کا بھی اضافہ کردیا گیا ہے، تجوید سے لے کر قرآن فہمی کے ابتدائی مرحلے تک لے جاتے ہوئے اتنے عربی قواعد بھی پڑھا دیئے جاتے ہیں کہ پھر قرآن مجید کو ترجمہ کے بغیر براہ راست پڑھا جاسکے۔

"امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے"

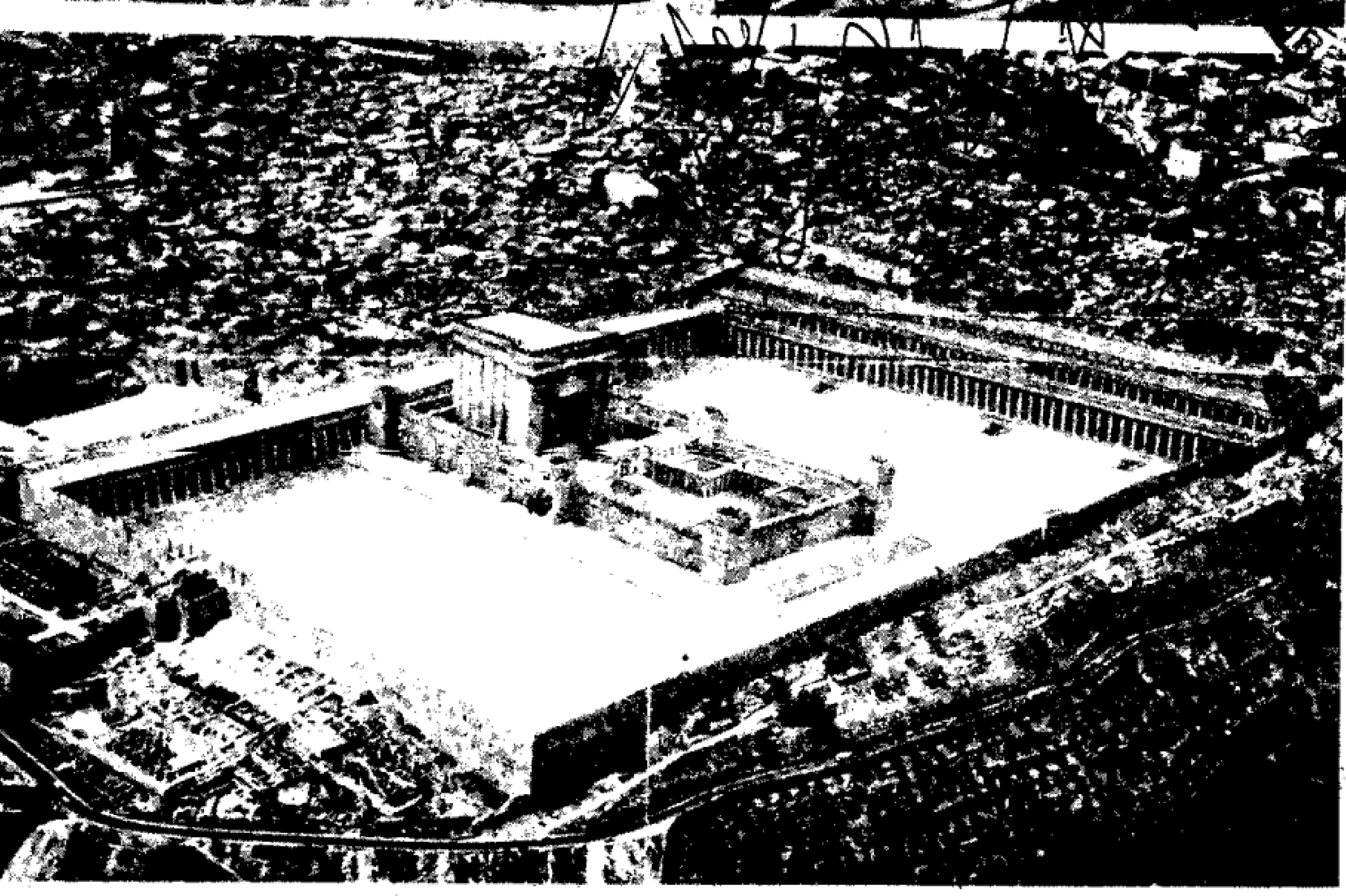

مسلمانوں کی تعداد کا اندازہ اس بات سے لگالیجئے کہ دنیا میں ہر پانچواں انسان مسلمان ہے جبکہ مسلمانوں کے پاس دولت بھی اس قدر زیادہ ہے کہ اس کے مقابلے میں قارونی خزانہ بھی شرما جائے۔ زمینی رقبہ کے اعتبار سے مسلم دنیا پچاس سے زائد مسلم ممالک پر مشتمل ہے لیکن اس کے باوجود صورتحال یہ ہے کہ پوری دنیا میں خون ارزاں ہے تو مسلمان کا۔ جان کی بے قدری ہے تو مسلمان کی۔ عزت و ناموس کی رسوائی ہے تو مسلمان عورت کی بے حرمتی ہے تو مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی

پہلی تصویر قبلہ اول مسجد اقصیٰ کی ہے جو اس وقت یہود کے تسلط میں ہے اور دوسری تصویر یہود کی عبادت گاہ "ہیکل" کے ماڈل پر مشتمل ہے جسے یہود نے قبلہ اول کی جگہ تعمیر کرنا ہے۔

کیا آپ جاننا چاہیں گے
کہ انگلستان میں ہونے والی پہلی بین الاقوامی
عالمی خلافت کانفرنس
نے امت مسلمہ اور بنی نوع انسان کو کیا پیغام دیا؟
اس کانفرنس میں داعی تحریک خلافت پاکستان
محترم ڈاکٹر اسرار احمد
خصوصی دعوت پر شریک ہوئے ۔۔۔۔ کانفرنس کی کارروائی انگریزی زبان میں ہوئی ۔۔۔ مقررین کے خطابات پر مشتمل وڈیو کیسٹ درج ذیل پتہ پر دستیاب ہے۔ ہدیہ ۱۵۰/- روپے
مرکزی دفتر تحریک خلافت پاکستان ۴-اے مزنگ روڈ لاہور
فون: ۲۱۱۶۶۸

GRAPHIC DESIGN SERVICES
Hajvairi Market 115 McLeod Road,
Royal Park, Lahore Ph. (PP) 7223267

اللہ جل جلالہ کے ہر حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنے والا ہی مسلمان ہے

محسن پلاسٹک مرکز ایبٹ روڈ، سیالکوٹ- فون : 564793